سوال

(52) حدیث ''من قال لاالہ الااللہ'' کیا معنی ہے۔ کلمہ گو بے نماز بے زکوۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

حدیث من "قال لاالہ الااللہ" کیا معنی ہے۔ کلمہ گو بے نماز بے زکوۃ کا کیا حکم ہے؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس نے "لاالہ الااللہ" کہا وہ بے شک جنت میں داخل ہوگا۔ مگر مراد اس سے یہ ہے کہ "لاالہ الااللہ" اس کی آخری کلام ہو۔ مثلاً مرنے کے وقت اس کی زبان پر "لاالہ الااللہ" جاری ہو۔ اس کے بعد اس نے کوئی کلام نہ کی اور "لاالہ الااللہ" پر خاتمہ ہوگیا۔ وہ ضرور کسی نہ کسی وقت جنت میں جائے گا۔ کیونکہ اس وقت "لاالہ الااللہ" پڑھنا یا تو نئے سرے سے ایمان لانا ہے یا پہلے ایمان کو تازہ کرنا ہے۔ پس دونوں صورتوں میں دنیا سے بہتر حالت پر رخصت ہوا۔

جو لوگ بے نماز اور بے زکوۃ ہیں اور ان کو نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ لیکن وہ اس امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی پرواہ نہیں کرتے۔ ان سے قطع تعلق ضروری ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بنی اسرائیل نافرمانیوں میں مبتلا ہوئے۔ ان کے علماء نے ان کو روکا جب وہ باز نہ آئے تو علماء نے ان سے قطع تعلق نہ کیا بلکہ بدستوران کے ساتھ بیٹھتے اٹھتے کھاتے پیتے رہے۔ پس خدا نے سب کے دلوں کو یکسا بنا کر داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے ان پر لعنت کردی۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔

عبداللہ بن مسعود رض فرماتے ہیں۔ پہلے رسول ﷺ تکیہ لگائے بیٹھے تھے۔ پھر سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا: خدا کی قسم یا تو تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کروگے اور ظالم کا ہاتھ پکڑو گے اور اس کو حق پر روکو گے اور ظلم سے بند کروگے۔ ورنہ خدا تمہارے دل بھی یکساں بنا کر انہی کی طرح تمہیں لعنتی کرے گا۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

[كتاب الایمان، مذاہب، ج1ص129]